کاپر کے گلاس میں پانی پینا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کاپر کے گلاس میں پانی پی سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سونے چاندی کے علاوہ دیگر برتنوں میں کھانا کھانا اور پانی پینا جائز ہے، مگر تانبے اور پیتل کے برتنوں کو قلعی کے بغیر استعمال کرنا مکروہ ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں زنگ موجود ہوتا ہے، اور زنگ کھانے میں شامل ہونے سے کھانا مضر ہو جاتا ہے، جبکہ قلعی سے زنگ دور ہو جاتا ہے، لہٰذا قلعی کر لینے کے بعد اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

درمختار میں ہے: "ویکرہ الاکل فی نحاس او صفر" ترجمہ: تانبے یا پیتل کے برتن میں کھانا مکروہ ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: "ثم قید النحاس بالغیر المطلی بالرصاص۔۔۔لانہ یدخل الصدا فی الطعام فیورث ضررا عظیما واما بعدہ فلا" ترجمہ: پھر تانبے کو مقید کیا اس کے ساتھ کہ سیسہ کے ساتھ قلعی کیا ہوا نہ ہو، کیونکہ کھانے میں زنگ داخل ہو جاتا ہے جو کہ بڑے نقصان کا موجب ہے اور طلی ہونے کے بعد نہیں۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد09، صفحہ566، دارالمعرفۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشاد فرماتے ہیں: "سونے چاندی کے سوا ہر قسم کے برتن کا استعمال جائز ہے، مثلاً تانبے، پیتل، سیسہ، بلور وغیرہا۔ مگر مٹی کے برتنوں کا استعمال سب سے بہتر کہ حدیث میں ہے کہ "جس نے اپنے گھر کے برتن مٹی کے بنوائے، فرشتے اُس کی زیارت کو آئیں

گے۔ "تانبے اور پیتل کے برتنوں پر قلعی ہونی چاہیے، بغیر قلعی ان کے برتن استعمال کرنا مکروہ ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ396، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2094

تاریخ اجراء: 24جمادی الاخریٰ1446ھ/27دسمبر2024ء